اخلاق اور محبت کے ساتھ رہنے کا سبق دیا۔ عربی، فارسی اور قدیم اردو زبان کی دینی کتابوں کا پہلا کتب خانہ اپنی خانقاہ میں قائم فرمایا۔ سچ بولنے اور حلال رزق کھانے کی تعلیم دی۔

مسجد شریف میں ذکر جہر اور مراقبہ آپکے مریدین باقاعدہ اجتماعی طور پر کرنے لگے۔ شہروں کے بیشتر گھروں میں ذکر حق ہونے لگا۔ لوگ اپنے کاروبار سے فارغ ہوکر بقایا وقت خانقاہ میں گزارنا اپنی سعادت سمجھتے تھے۔ خدائے برتر اور حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت لوگوں کی زندگی کا نصب العین بن گیا۔ خانقاہ عالیہ میں لوگوں کو صحت جسمانی اور روحانی حاصل ہونے لگی۔ بیشمار لوگ جسمانی اور روحانی بیماریوں سے شفایاب ہونے لگے۔

آپ کی روحانی خصوصی توجہ کا یہ عالم تھا کہ اکثر حلقۂ ذکر میں غیر مسلم بھی یکایک شامل ہوجاتے تھے۔ مسلم غیر مسلم لوگ آپ سے یکساں محبت کرتے تھے اور دل سے آپ کو اپنا سردار مانتے تھے۔ راجہ سے لے کر پرجا تک سب ہی آپ کے عقیدت مندوں کی صف میں شامل تھے آپ کا وجود مسعود سب کے لیے یکساں مرکز عقیدت تھا۔

۱۲۶۶ھ میں حضرت مسکین شاہ صاحبؒ نے حکم فرمایا کہ

"حضرت مولانا نیاز احمد شاہ صاحب بریلویؒ کا عرس شروع کردو"

چنانچہ اسی سال آپ نے عرس شروع فرمادیئے۔ یہ پہلا عرس تھا جو اس خانقاہ میں ہوا۔ ۱۲۷۵ھ میں حضرت مسکین شاہ صاحب کا وصال ہوگیا۔

۱۲۶۶ھ سے لے کر آخر دم تک آپ کی ذات رشد وہدایت کا روشن مینار بنی رہی۔ بالآخر ۵ ذیقعدہ ۱۲۸۳ھ کو عرفان وہدایت کا یہ آفتاب عالم تاب غروب ہوگیا۔

مندرجہ ذیل حضرات آپ کے خلفاء میں شامل ہیں :۔

(۱) حضرت مولانا حکیم سید کرامت علی شاہ صاحب سنگھانویؒ

(۲) حضرت مولانا حکیم سید محمد علی شاہ صاحب سنگھانویؒ

(۳) حضرت جمال الدین شاہ صاحب سنگھانویؒ

(۴) حضرت سید حسین علی شاہ صاحب سنگھانویؒ

آپ کو اپنے مرشد گرامی سے سلسلہ عالیہ چشتیہ کے علاوہ قادریہ اور نقشبندیہ سلسلہ میں بھی

اجازت حاصل تھی۔ مگر نسبتِ چشتیہ آپ پر غالب تھی۔ چشتیہ سلسلہ کا شجرۂ طریقت یہ ہے :-

(۱) حضرت شاہ ولی محمد چشتی ؒ (۲) حضرت شاہ غلام محمد عرف مسکین شاہ ؒ
(۳) حضرت شاہ نیاز احمد بریلوی ؒ (۴) حضرت مولانا فخرالدین دہلوی ؒ
(۵) حضرت شیخ نظام الدین اورنگ آبادی ؒ (۶) حضرت شیخ کلیم اللہ جہاں آبادی ؒ
(۷) حضرت محی الدین ابو یوسف یحییٰ مدنی ؒ (۸) حضرت شیخ محمد چشتی ؒ
(۹) حضرت حسن محمد چشتی ؒ (۱۰) حضرت جمال الدین جمن چشتی ؒ
(۱۱) حضرت خواجہ محمود راجن چشتی ؒ (۱۲) حضرت خواجہ علیم الدین چشتی ؒ
(۱۳) حضرت خواجہ سراج الدین چشتی ؒ (۱۴) حضرت خواجہ کمال الدین علامہ چشتی ؒ
(۱۵) حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلوی ؒ (۱۶) حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی ؒ
(۱۷) حضرت خواجہ فریدالدین گنج شکر ؒ (۱۸) حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی ؒ
(۱۹) حضرت خواجہ معین الدین چشتی ؒ (۲۰) حضرت خواجہ عثمان ہارونی ؒ
(۲۱) حضرت خواجہ حاجی شریعت زندنی ؒ (۲۲) حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی ؒ
(۲۳) حضرت خواجہ ناصرالدین ابو یوسف ؒ (۲۴) حضرت خواجہ ابو احمد ابدال ؒ
(۲۵) حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی ؒ (۲۶) حضرت خواجہ علو ممشاد دینوری ؒ
(۲۷) حضرت خواجہ امین الدین ہُبیرہ بصری ؒ (۲۸) حضرت خواجہ سلطان ابراہیم ادہم ؒ
(۲۹) حضرت خواجہ فضیل بن عیاض ؒ (۳۰) حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید ؒ
(۳۱) حضرت شیخ حسن بصری ؒ (۳۲) امام الاولیاء حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ
(۳۳) حضور سرورِ کائنات حضرت مُحمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم